سوال

(147) پردہ نشین عورتوں کا مرشد کی زیارت کےلئے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پردہ نشین عورتیں اپنے گھر سے بغیر اجازت وارث کسی فاصلہ پر فاحشہ عورتوں کے ساتھ شامل ہوکر مرشد کی زیارت کرنے کےلئے جاویں تو ایسی عورتوں کےلئے حکم کیا ہے۔ اگرایسی عورتوں کے مرد خبرملنے پر خاموش ہوجاویں۔ تو اس حالت میں مرد خواہ عورت ک ےلئے شرعی حکم کیا عائد ہوسکتا ہے۔ اور کوئی ہمسایہ والا عزیز اس عورت کو مانع ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحکم حدیث شریف ایسی عورت بدکار۔ خاوند اس کا دیوث ہے۔ قرآن مجید میں عورتوں کو حکم ہے

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۳۳ سورة الأحزاب

''اپنے گھروں میں رہو۔ اور پہلی کفر رسم کی طرح باہر مت پھرو'' ہمسایہ بلکہ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ عورتوں کو ایسے کام کرنے سے منع کرے۔ حدیث شریف میں ہے۔ جو کوئی ناجائز کام دیکھے اس کو روکے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص356

محدث فتویٰ